شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت، بانیِ دعوتِ اسلامی، حضرتِ علّامہ مولانا ابو بلال

محمد الیاس عطّار قادِری رضَوی دامت برکاتہم العالیہ

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ؕ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ؕ

کچھ اس رسالے کے بارے میں.....

پچھلے دنوں بجلی فراہمی کے ادارے کا ایک وَفْد عالَمی مَدَنی مرکز **فیضانِ مدینہ** (بابُ الْمدینہ) میں حاضِر ہوا، **دعوتِ اسلامی** کی مرکزی مجلسِ شوریٰ کے نگران **حاجی عمران** سَلَّمَہُ الرَّحْمٰن سے ملاقات کی سعادت حاصِل کی اور **مَدَنی چینل** پر بجلی کے بے جا صَرف اور بجلی چوری کرنے والوں کی مذمّت کو خوب سراہا اور بجلی کی بچت میں معاون بننے والے ۲ دو عدد ہینڈ بلز پیش کئے۔ نگرانِ شوریٰ نے سگِ مدینہ عُفِیَ عَنہُ کو ہینڈ بلز دیکر کچھ لکھنے کا ذِہن دیا اور میں نے چند مشورے لکھ کر وہ ہینڈ بلز دعوتِ اسلامی کی مجلس، "**المدینۃُ العِلْمیہ**" کو بھجوا دیئے، اِس پر اُنہوں نے کچھ مواد تیّار کر کے عنایت فرمایا اور سگِ مدینہ نے اس کی تدوین میں اپنا حصّہ مِلایا، مذکورہ اِدارے کی نظر سے گزارا، نگرانِ شوریٰ نیز **المدینۃُ العِلْمیہ** سے نظرِ ثانی کروائی دعوتِ اسلامی کی "مجلسِ اِفتاء" نے شَرعی تفتیش فرمائی اور اَلْحَمْدُ لِلّٰہ یوں رسالہ "بجلی استعمال کرنے کے مَدَنی پھول" منظرِ عام پر آیا۔ رسالہ ھٰذا میں پیش کردہ تکنیکی (Technical) معلومات زیادہ تر مذکورہ دو عدد ہینڈ بلز ہی سے لی گئی ہیں۔ **اللہ** عَزَّوَجَلَّ اِس رسالے کو **عاشِقانِ رسول** کیلئے دنیا و آخرت کے فوائد و برکات کا باعِث بنائے اور اس کی ترتیب میں حصّہ لینے والوں اور اسے مکمّل پڑھنے اور بجلی کے اِسراف سے بچنے والے اور بچنے والیوں کی بے حساب بخشش فرمائے۔ اٰمِین بِجاہِ النَّبِیِّ الْاَمین صَلَّی اللّٰہُ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم

طالبِ غمِ مدینہ و بقیع و مغفرت و بے حساب جنّت الفردوس میں آقا کا پڑوس

محمد الیاس قادری رضوی

۸ ذوالحجۃ الحرام ۱۴۳۳ھ
25-10-2012

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صَلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ
اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ؕ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ؕ

بجلی استعمال کرنے کے مدنی پھول

غالِباً آپ کو شیطٰن یہ رسالہ (27 صَفْحات) نہیں پڑھنے دے گا مگر آپ کوشِش کر کے پورا پڑھ کر شیطٰن کے وار کو ناکام بنا دیجئے۔

دُرُود شریف کی فضیلت

حُضُورِ اکرم، نُورِ مُجَسَّم صَلَّی اللّٰہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم کا فرمانِ رَحمت نشان ہے: ''جس نے کتاب میں مجھ پر دُرُودِ پاک لکھا تو جب تک میرا نام اُس میں رہے گا فِرِشتے اُس کے لیے استِغفار (یعنی دعائے مغفِرت) کرتے رہیں گے۔'' (اَلْمُعْجَمُ الْاَوْسَط ج ۱ ص ۴۹۷ حدیث ۱۸۳۵)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب ! صَلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

ولیُّ اللہ کی دعوت کی حِکایت

حضرتِ سیِّدُنا حاتِمِ اَصَمّ عَلَیہِ رَحمَۃُ اللّٰہِ الاکرم کو ایک مالدار شخص نے بَاِصرار دعوتِ طَعام دی، فرمایا: میری یہ تین شرطیں مانو تو آؤں گا، ﴿۱﴾ میں جہاں چاہوں گا بیٹھوں گا ﴿۲﴾ جو چاہوں گا کھاؤں گا ﴿۳﴾ جو کہوں گا وہ تمہیں کرنا پڑے گا۔ اُس مالدار نے وہ تینوں شرطیں منظور کرلیں۔ ولیُّ اللہ کی زیارت کیلئے بہت سارے لوگ جَمع ہو گئے۔ وَقتِ

مقرّرہ پر حضرتِ سَیِّدُ نا حاتِمِ اَصَمّ عَلَیْہِ رَحْمَۃُ اللہِ الاکرم بھی تشریف لے آئے اور جہاں لوگوں کے جُوتے پڑے تھے وہاں بیٹھ گئے۔ جب کھانا شُروع ہوا، سَیِّدُ نا حاتِمِ اَصَمّ عَلَیْہِ رَحْمَۃُ اللہِ الاکرم نے اپنی جھولی میں ہاتھ ڈال کر سُوکھی روٹی نکال کر تناوُل فرمائی۔ جب سلسلۂ طَعام کا اختِتام ہوا، میزبان سے فرمایا: ''چُولہا لاؤ اور اُس پر توا رکھو،'' حکم کی تعمیل ہوئی، جب آگ کی تپِش سے توا سُرخ انگارہ بن گیا تو آپ رَحْمَۃُ اللہِ تعالٰی علیہ اُس پر ننگے پاؤں کھڑے ہوگئے اور فرمایا: ''میں نے آج کے کھانے میں سُوکھی روٹی کھائی ہے۔'' یہ فرما کر توے سے نیچے اُتر آئے اور حاضِرین سے فرمایا: اب آپ حَضَرات بھی باری باری اِس توے پر کھڑے ہوکر جو کچھ ابھی کھایا ہے اُس کا حساب دیجئے۔ یہ سُن کر لوگوں کی چیخیں نکل گئیں، بَیَک زَبان بول اُٹھے: یاسیِّدی! ہم میں اس کی طاقت نہیں، (کہاں یہ گرم گرم توا اور کہاں ہمارے نَرم نَرم قدم! ہم تو گنہگار دنیا دار لوگ ہیں) آپ رَحْمَۃُ اللہِ تعالٰی علیہ نے فرمایا: جب اِس دُنیوی گَرم توے پر کھڑے ہوکر آج صِرف ایک وَقت کے کھانے کی نعمت کا حساب نہیں دے سکتے تو کل بَروزِ قِیامت آپ حَضَرات زِندَگی بھر کی نعمتوں کا حساب کس طرح دیں گے!

پھر آپ رَحْمَۃُ اللہِ تعالٰی علیہ نے پارہ 30 سُوْرَۃُ التَّکَاثُر کی آخری آیت کی تلاوت فرمائی:

ثُمَّ لَتُسْـَٔلُنَّ یَوْمَىٕذٍ عَنِ النَّعِیْمِ ﴿۸﴾ ترجمۂ کنز الایمان: پھر بے شک ضَرور اُس دن تم سے نعمتوں سے پُرسِش ہوگی۔

یہ رِقّت انگیز ارشاد سن کر لوگ دھاڑیں مار کر رونے اور گناہوں سے توبہ توبہ پکارنے لگے۔

(مُلَخَّص از تذکرۃ الاولیاء، الجزء الاوّل ص ۲۲۲) **اللہ عَزَّوَجَلَّ کی اُن پر رَحمت ہو اور اُن کے صَدقے ہماری بے حساب مغفِرت ہو۔**

اٰمین بِجاہِ النَّبِیِّ الْاَمین صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صَلَّی اللہُ تعالٰی علٰی محمَّد

ہر نِعمت کا حساب ہوگا

مُفَسّرِ شہیر حکیمُ الْاُمَّت حضرتِ مفتی احمد یار خان عَلَیْہِ رَحْمَۃُ الْحَنَّان اِس حِکایت میں مذکور آیتِ مبارکہ ثُمَّ لَتُسْـَٔلُنَّ یَوْمَىٕذٍ عَنِ النَّعِیْمِ ﴿۸﴾ کے تَحْت یہ بھی فرماتے ہیں: یہ سُوال ہر نعمت کے مُتَعَلِّق ہوگا، جسمانی یا رُوحانی، ضَرورت کی ہو یا عیش و راحت کی، ٹھنڈے پانی، دَرَخْت کے سائے، راحت کی نیند کا بھی۔ (نورالعرفان ص۹۵۶)

بجلی بھی ایک نِعمت ہے

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! اللہ عَزَّوَجَلَّ کی عنایت کردہ بے شُمار نعمتوں میں سے **بجلی بھی ایک نعمت** ہے کیونکہ اس کے ذَرِیعے ہمیں بَہُت سے دینی و دُنیوی فوائد حاصِل ہوتے ہیں لہٰذا اس کے بارے میں بھی **سُوال** ہوگا۔ **حُجَّۃُ الْاِسلام** حضرتِ سیِّدُنا امام **ابو حامد محمد بن محمد غزالی** عَلَیْہِ رَحْمَۃُ اللہِ الوالی فرماتے ہیں: بَروزِ قِیامت تم سے یہ **سُوالات** ہوں گے: ﴿۱﴾ تم نے یہ چیز کس طرح حاصِل کی؟ ﴿۲﴾ اسے کہاں خَرْچ کیا؟ اور ﴿۳﴾ کس نیّت سے خَرْچ کیا؟ (مِنہاجُ العابدین ص۹۱)

بجلی فُضُول مت خَرْچ کیجئے

قراٰنِ کریم میں کئی مقامات پر فُضُول خرچی سے مَنْع کیا گیا ہے چُنانچہ فرمانِ ربُّ الْعظیم ہے:

وَلَا تُبَذِّرْ تَبْذِيْرًا ﴿۲۶﴾ (پ۱۵ بنی اسرائیل) ترجَمۂ کنزالایمان: اور فُضُول نہ اُڑا۔

اِس حُکْمِ قراٰنی کے پیشِ نظر ہمیں چاہئے کہ **بجلی** کے فُضُول استِعمال سے بھی بچیں۔

افسوس! مکان ہو یا دُکان، کارخانہ ہو یا دواخانہ، مسجِد ہو یا خانقاہ، مدرَسہ ہو یا درسگاہ، دن ہو یا شب عُمُوماً بے سبب کئی کئی بَلْب روشن اور پنکھے آن رکھے جاتے ہیں۔ گھروں کے خالی کمروں میں بھی بے پرواہی کے سبب بتّی پنکھے چل رہے ہوتے ہیں، اِستنجاء خانوں (Toilets) میں کوئی نہیں ہوتا مگر بِلا حاجت وہاں کا بَلْب ہر وَقْت روشن رہتا ہے۔ ہاں جہاں بکثرت آمدو رفت رہتی ہو وہاں ضَرورتاً رات بھر بَلْب روشن رکھنے میں حَرَج نہیں۔ آلو چھولے، سَمو سے پکوڑے، دَہی بھلے اور اسی طرح کے کھانے پینے کی چیزیں بیچنے والوں کا گاہکوں کو مائل کرنے کیلئے اپنی رَیڑھیوں وغیرہ پر کئی کئی بَلْب روشن رکھنا جائز ہے کہ یہاں اِس کا صحیح مقصد موجود ہے لیکن چونکہ بجلی ایک قیمتی اور ضَروری چیز ہے اور کئی ملکوں میں بجلی کی کمی کی وجہ سے لوگ پہلے ہی مسائل میں مُبتَلا ہیں خُصُوصاً ہمارے اپنے ملک ''پاکستان'' میں لہٰذا بطورِ خاص ایسی جگہوں کے حوالے سے عَرْض ہے کہ جہاں دکانوں، ٹھیلوں پر زائد بَلْب جلانے کی اجازت بھی ہے وہاں بھی چند چیزوں کا شَرعاً، قانوناً یا اخلاقاً خیال ضَرور رکھا جائے، پہلی یہ کہ بجلی چوری کر کے استِعمال نہ کی جارہی ہو۔ دوسری یہ کہ قانونی طور پر اس کی

اجازت ہو۔ تیسری یہ کہ یہاں بھی ضَرورت کی حدتک استِعمال کی جائے اور مَحض ڈیکوریشن (یعنی سجاوٹ) کیلئے استِعمال نہ ہو بلکہ ڈیکوریشن کیلئے وہ طریقہ اختِیار کیا جائے جس میں بجلی کا استِعمال نہ ہوتا ہو، تا کہ کم ازکم ہمارے یہاں جو بجلی کی صورتحال ہے اُس میں کچھ بہتری آسکے۔

اِسراف کرنے والے اللہ عَزَّوَجَلَّ کو ناپسند ہیں

یاد رکھئے! اِسراف (یعنی بے جاخَرچ) کرنے والے **اللہ** عَزَّوَجَلَّ کو ناپسند ہیں چُنانچِہ پارہ 8 **سُوْرَۃُ الْاَنْعَام** کی آیت 141 میں ارشاد ہوتا ہے:

وَلَا تُسْرِفُوْا ؕ اِنَّهٗ لَا یُحِبُّ الْمُسْرِفِیْنَ ۙ﴿۱۴۱﴾ ترجَمۂ کنزالایمان: اور بے جانہ خَرچو بے شک بے جاخَرچنے والے اُسے پسند نہیں۔

اِسراف کی تفصیل

مُفَسِّرِ شہیر حکیمُ الْاُمَّت حضرتِ مفتی احمد یار خان عَلَیْہِ رَحْمَۃُ الْحَنَّان اِس آیتِ مقدّسہ کے تَحت **بے جاخَرچ** (یعنی اِسراف) کی تفصیل بیان کرتے ہوئے رقم طراز ہیں: ناجائز جگہ پرخَرچ کرنا بھی **بے جاخَرچ** ہے اور سارا مال خَیرات کر کے بال بچّوں کو فقیر بنا دینا بھی **بے جاخَرچ** ہے، ضَرورت سے زِیادہ خَرچ بھی **بے جاخَرچ** ہے، اِسی لئے اَعضائے وُضو کو (بلااجازتِ شَرعی) چار بار دھونے سے منع کیا گیا ہے۔ (نورالعرفان ص ۲۳۲)

اِسراف کسے کہتے ہیں؟

فتاوٰی رضویہ جلد 1 صَفْحَہ 926 پر ہے، اِسراف کا معنٰی ہے: ''غیرِحق میں

صَرْف (یعنی خرچ) کرنا۔'' ایک اور مقام پر مزید تحریر ہے: (وہ) **اِسراف** کہ (جو) ناجائز و گناہ ہے (وہ) صِرْف (ان) دو[2] صورتوں میں ہوتا ہے، ایک یہ کہ کسی گناہ میں صَرْف (یعنی خَرْچ) واستِعمال کریں، دوسرے بیکار مَحْض مال ضائع کریں۔ (فتاویٰ رضویہ ج ٤ ص ٧٤٣)

دعوتِ اسلامی کے اِشاعَتی ادارے مکتبۃُ الْمدینہ کے مطبوعہ ترجَمے والے پاکیزہ قراٰن، ''**کنزُ الْاِیمان مَع خزائنُ الْعِرفان**'' صَفْحہ 5 پر پارہ 1 سُوْرَۃُ الْبَقَرَہ کی آیت نمبر 3 کے تحْت صدرُ الْاَفاضِل حضرتِ علّامہ مولانا سیِّد محمد نعیم الدّین مُرادآبادی عَلَیْہِ رَحْمَۃُ اللہِ الْہَادِی لکھتے ہیں: ''اِنْفاق (یعنی خَرْچ) میں **اِسراف** ممنوع ہے یعنی اِنفاق (یعنی خَرْچ) خواہ اپنے نَفْس (یعنی اپنی ذات) پر ہو یا اپنے اَہل (یعنی گھر والوں) پر یا کسی اور پر، (خَرْچ ہمیشہ) اِعتِدال (یعنی مِیانہ رَوِی) کے ساتھ ہو (نا چاہئے اور خیال رکھنا چاہئے کہ) **اِسراف** نہ ہونے پائے۔''

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللہُ تعالٰی علٰی محمَّد

بجلی استِعمال کرتے وَقْت موقَع کی مناسَبَت سے اچھی نیّتیں کر لیجئے

ہر مُباح کام (یعنی جس کا کرنا ثواب ہو نہ گناہ) اچّھی نیّت سے کرنے سے عبادت بن جاتا ہے۔ **بجلی** استِعمال کرتے ہوئے بھی **اچّھی اچّھی نیّتیں** کرتے رہنا چاہئے مَثَلاً فریج، واشِنگ مشین، .A.C، پنکھا، بتّی وغیرہ آن آف کرتے وَقْت ہر بار بہ نیّتِ ثواب نہ بِسْمِ اللہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم پڑھنا اور ضَرورت پوری ہو چکنے پر **بِسمِ اللہ** پڑھ کر اِسراف

سے بچنے کی **نیّت** سے فوراً بند (OFF) کر دینا۔ نَماز پڑھتے وَقْت خُشوع (یعنی دل جمعی) پر مدد حاصِل کرنے کی نیّت سے **پنکھا یا A.C.** چلانا نیز یہ چیزیں سوتے وَقْت چلانے میں یہ **نیّتیں** کی جاسکتی ہیں: نیند پر مدد حاصِل کرنے اور نیند کے ذَرِیْعے عبادت پرقُوَّت پانے کیلئے **بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم** پڑھ کر پنکھا (یا A.C.) چلاؤں گا اور ضَرورت پوری ہو جانے کے بعد اِسراف سے بچنے کی **نیّت** سے **بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم** پڑھ کر بند کر دوں گا۔ گھر کے دوسرے اَفراد یا مِہمان وغیرہ ہوں تو پنکھا وغیرہ چلانے میں اُن کی دلجوئی کی **نیّت** بھی کی جاسکتی ہے۔ اِسی طرح فریج میں غِذائیں رکھتے وَقْت موقع کی مناسَبَت سے اچّھی اچّھی **نیّتیں** کر سکتے ہیں مَثَلاً گوشت یا بچا ہوا کھانا رکھتے وَقْت یہ **نیّت** کیجئے: اِسے ضائع ہونے سے بچانے کیلئے فریج میں رکھتا ہوں۔ **واشِنگ مشین** چلاتے وَقْت حسبِ حال یہ **نیّت** ہوسکتی ہے: صَفائی کی سنّت پر مدد حاصِل کرنے کیلئے واشِنگ مشین on کر رہا ہوں۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

مسلمانوں کو نَفْع پہنچانے کی فضیلت

دعوتِ اسلامی کے اِشاعَتی ادارے مکتبۃُ المدینہ کی مطبوعہ 743 صَفْحات پر مشتمل کتاب، ''**جنّت میں لے جانے والے اعمال**'' صَفْحَہ 534 اور 535 پر سے **دوفرامینِ مصطفٰے** صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم: ﴿۱﴾ **اللہ** عَزَّوَجَلَّ کو وہ شَخْص زیادہ

پسند ہے جو لوگوں کو زیادہ نَفْع پہنچاتا ہو اور اللہ عَزَّوَجَلَّ کا سب سے پسندیدہ عمل وہ سُرُور یعنی خوشی ہے جو تُو کسی مسلمان کے دل میں داخل کرے خواہ تُو اس کی پریشانی دُور کرے یا اُس کا قَرض ادا کرے یا اُس کی بھوک مٹائے اور اپنے کسی بھائی کی حاجت روائی کے لئے چلنا مجھے اپنی اس مسجِد میں ایک مہینہ اعتِکاف کرنے سے زیادہ پسند ہے اور جس نے اپنا غصّہ پی لیا حالانکہ وہ اسے نافِذ کرنے پر قُدرت رکھتا تھا تو اللہ عَزَّوَجَلَّ قِیامت کے دن اس کے دل کو اپنی رِضا سے بھر دے گا اور جو شخص اپنے بھائی کی حاجت پوری ہونے تک اُس کے ساتھ رہے اللہ عَزَّوَجَلَّ اُس دن اسے ثابِت قَدَمی عطا فرمائے گا جس دن قدم پھسلتے ہوں گے۔ (اَلتّرغیب وَالتّرھیب ج۳ ص ۲٦۵ رقم ۲۲)

﴿۲﴾ خوشی کا فِرِشتہ

جو شخص کسی مؤمن کے دل میں خوشی داخل کرتا ہے اللہ عَزَّوَجَلَّ اُس **خوشی سے ایک فِرِشتہ** پیدا فرماتا ہے جو اللہ عَزَّوَجَلَّ کی عبادت اور توحید میں مصروف رَہتا ہے۔ جب وہ بندہ اپنی قَبْر میں چلا جاتا ہے تو وہ فِرِشتہ اُس کے پاس آ کر پوچھتا ہے: ''کیا تُو مجھے نہیں پہچانتا؟'' وہ کہتا ہے کہ ''تو کون ہے؟'' تو وہ فِرِشتہ کہتا ہے کہ ''میں وہ خوشی ہوں جسے تُو نے فُلاں کے دل میں داخِل کیا تھا آج میں تیری وَحشت میں تجھے اُنس پہنچاؤں گا اور سُوالات کے جوابات میں ثابِت قدم رکھوں گا اور روزِ قِیامت تیرے لئے تیرے ربّ عَزَّوَجَلَّ کی بارگاہ میں سِفارِش کروں گا اور تجھے جنَّت میں تیرا ٹھکانا دکھاؤں گا۔'' (اَیضاً ص ۲٦٦ رقم ۲۳)

بِجلی استِعمال کرنے کے69 مَدنی پھول

مسلمانوں کی خیر خواہی اور نَفْع رسانی کی نیّت سے بجلی استِعمال کرنے کے **69 مَدَنی پھول** پیش کرتا ہوں، خودکو **اِسراف** اور **تَضییعِ مال** (یعنی مال ضائع کرنے) سے بچانے کی **اچّھی اچّھی نیّتوں** کے ساتھ پڑھ سمجھ کر ان کے مطابِق عمل کیجئے اِنْ شَآءَاللہ عَزَّوَجَلَّ دنیا وآخرت کی ڈھیروں بھلائیاں حاصل ہوں گی ، اِنْ شَآءَاللہ عَزَّوَجَلَّ **بجلی** کی بچت کی بَرَکت سے آپ کا بل (BILL) بھی کم آئے گا۔

رَوشنی کے آلات کے 28 مَدنی پھول

بجلی کم کھانے والا اِنرجی سَیوَر

۞ روشنی کے لئے کم تُوانائی صَرْف کرنے والے آلات استِعمال کیجئے، 100 واٹ کے بَلْب کے مقابلے میں 20 واٹ کا اِنرجی سَیوَر (Energy Saver) 80 فی صد تک **بجلی** بچا سکتا ہے بلکہ اگر جدید LED لائٹس اِستِعمال کی جائیں تو یہ مزید کم تُوانائی استِعمال کریں گی۔

۞

برقی آلہ	تعداد	واٹ	استِعمال شدہ یونٹ	بچت
بَلْب	4	400	42	-
ٹیوب لائٹ	4	160	18	57%
اِنرجی سَیوَر	4	80	9	80%

۞ اچّھی کمپنی کا ''اِنرجی سیوَر'' لینا چاہیے تا کہ ٹیوب لائٹ کی طرح آنکھوں کو ٹھنڈا محسوس

ہو، ایسا گھٹیا نہ لیا جائے جو کہ آنکھوں کو چُبھے اور نظر کے لئے مُضِر ثابِت ہو۔

۞ بجلی کی وائرنگ ہمیشہ معیاری کیبل سے کروائیے۔

۞ درو دیوار اور چھت پر ہلکا رنگ جیسے سفید یا آف وائٹ (Off white) وغیرہ کروائیے، ہلکے رنگ والا کمرہ کم بتّیوں میں بھی روشن رہے گا۔

۞ اپنے زیادہ تَر کام دن کی روشنی میں مکمَّل کر لیجئے، یِہی کام رات کو کریں گے تو بتّی جلانی پڑے گی اور بجلی خَرچ ہو گی۔

۞ دن کے وَقْت دروازوں اور کھڑکیوں سے پردے (اگر ہوں تو) ہٹا دیجئے اور بے پَردَگی کا اندیشہ نہ ہو یا آپ کی نظر کسی کے گھر میں نہ پڑتی ہو تو دروازے اور کھڑکیاں بھی کھول دیجئے تاکہ صحّت بخش تازہ ہوا کے ساتھ ساتھ جراثیم کُش روشنی بلکہ تندُرُستی دینے کیلئے دھوپ بھی آئے اور بتّی کے بِغیر کام بھی چلتا رہے۔

۞ بَلْب یا ٹیوب لائٹ دیوار پر نَصْب (فِٹ Fit) کروانے کے بجائے آنکھوں پر براہِ راست روشنی نہ پڑے اس طرح چھت سے لٹکا لیجئے، نیچے کی طرف جتنی قریب ہو گی اُتنی زیادہ روشنی ملے گی۔

۞ ہر کمرے میں اُتنے ہی بَلْب روشن کیجئے جتنی ضَرورت ہے، اگر ایک بَلْب سے کام چل سکتا ہے تو دوسرا نہ جلایا جائے۔

۞ آج کل خوبصورتی کیلئے مختلف بَلْب اور ٹیوب لائٹیں پلاسٹک کور میں بند (Grill Light)

لگائی جاتی ہیں، اِس سے بچنا چاہئے کہ بجلی زیادہ خَرچ ہونے کے باوُجود روشنی کم ملتی ہے۔

۞ شاپنگ مالز میں برقی زینہ کم سے کم چلایئے۔

۞ صنعتوں میں کم بجلی خَرچ کرنے والی مشینری استِعمال کیجئے۔

۞ کہاں کتنی روشنی کی ضَرورت ہے، اس کا اِنحِصار مکان کی تنگی و کُشادگی، کمرے کے چھوٹے بڑے ہونے اور لوگوں کی قِلّت و کثرت پر ہوتا ہے، الیکٹریشن کی صَوابدید پر چھوڑنے کے بجائے اچّھی طرح غور کر لیجئے کہ آپ کو کس جگہ کتنا اُجالا چاہئے پھر اس کے مطابِق ترکیب بنایئے۔

۞ جس جگہ زیادہ روشنی کی ضَرورت ہو وہاں دو یا تین کے بجائے ایک بڑا بَلْب لگانا بہتر ہے لیکن ساتھ میں ایک چھوٹا بَلْب لگا لینا بہتر ہے تاکہ جب زیادہ روشنی کی حاجت نہ ہو تو اُسی سے کام چلایا جا سکے۔

۞ صِرف اُسی جگہ روشنی کیجئے جہاں آپ مُطالَعہ وغیرہ کر رہے ہیں۔

۞ روشنی بڑھانے کیلئے ماہانہ کم از کم ایک بار ہر بَلْب و ٹیوب لائٹ سے گرد صاف کر لینا مُناسِب ہے۔

۞ کمرے سے باہَر جاتے ہوئے بَلْب و پنکھا وغیرہ بند (Off) کرنا نہ بھولیے۔

۞ گھر کے تمام اَفراد خُصُوصاً مَدَنی مُنّوں اور مَدَنی مُنّیوں کی تربیّت کیجئے کہ وہ غیر ضَروری بتّی نہ جلائیں اور ضَرورت خَتْم ہونے پر فوراً بُجھا دیں۔ یِہی ترکیب دُکان، دفتر اور کارخانے

وغیرہ میں بھی بنا لیجئے۔

۞ عُموماً اِستنجا خانوں (Toilets) کی بتّیاں بِلا ضَرورت جلتی رَہتی ہیں، ہر شَخْص کو چاہئے کہ بعدِ فراغت خود ہی بُجھا دیا کرے۔

۞ بعض اسلامی بھائی سرِ شام ہی گھر یا دُکان کی تمام بتّیاں روشن کر دیتے ہیں، اندھیرا محسوس ہونے کے بعد صِرْف حسبِ حاجت بَلْب روشن کیجئے۔

۞ اگر مجبوری نہ ہو تو سونے سے پہلے کمرے کا بَلْب بند کر دیجئے یا پھر ضَرورتاً زِیرو کا بَلْب استِعمال کیجئے، نیز گھر کی تمام غیر ضَروری بتّیاں بُجھانا نہ بھولئے۔

رات بھر اندھیرے میں پڑا رہنا!

۞ مکان، رات اندھیرے میں ڈوبا ہوا رکھنا اہلِ خانہ اور خُصوصاً بچّوں کیلئے باعثِ وَحْشت ہے، اس میں چوروں نیز حَشْراتُ الْاَرض (کیڑے مکوڑوں، چوہوں، چھپکلیوں وغیرہ) کیلئے سَہولت ہے۔ لال بیگ اور بعض طرح کے کیڑے اُجالے میں کم نکلتے ہیں۔ صاف صفائی والی پختہ عمارتوں میں کیڑے مکوڑوں کا سلسلہ کم ہوتا ہے۔ بَہر حال رات جب گھر میں لوگ موجود ہوں تو کچھ نہ کچھ روشنی ہونی مُناسِب ہے۔

۞ مغرِب کے وَقْت جبکہ ابھی کافی اُجالا باقی ہوتا ہے اکثر لوگ گھروں کی بَہُت ساری بتّیاں جلا دیتے ہیں، ایسی جلد بازی نہ کیجئے صِرْف ضَرورت کے مطابِق روشنی کیجئے۔

۞ راہگیروں کی سَہولت کیلئے بعض حَضرات اپنے گھر کے باہَر ساری رات بَلْب روشن

رکھتے ہیں یہ کارِ ثواب ہے مگر صُبْح کا اُجالا پھیلتے ہی بتّی بند کر دیجئے۔

❁ کوٹھیوں کے لان و گیراج میں کسی بھی وَقْت غیر ضَروری بتّیاں روشن نہ رہیں اِس کا خیال رکھئے۔

❁ آمدورفت نہ ہونے کے باوُجُود بعض مکانات کی سیڑھیوں کی بتّی ساری رات جلتی رہتی ہے، اِس کا حل یہ ہے کہ ''ٹُو وے'' کی ترکیب بنا لیجئے یعنی ایک بٹن سیڑھی کی ابتِدا پر اور ایک انتہا (یعنی خَتْم) پر اس طرح لگوائیے کہ دونوں طرف سے بتّی جلائی بجھائی جاسکے۔

مسجِد میں بتّی پنکھا چلانے کے اَہَم مسائل

❁ مسجِد میں بھی بِلا ضَرورت بَلْب روشن مت کیجئے اور ضَرورت پوری ہوتے ہی بُجھا دیجئے، مسجِد کے خادِمین کو اس سلسلے میں زیادہ اِحتِیاط کی ضَرورت ہے کیونکہ مسجِد کا بل چندے کی رقم سے دیا جاتا ہے جس کا حساب زیادہ سَخْت ہے۔ بعض مساجِد میں اَذان کا وَقْت ہوتے ہی تمام بتّیاں روشن کر دی جاتیں اور سارے پنکھے چلا دیئے جاتے ہیں جن کی ہوا لینے والا کوئی نہیں ہوتا کیونکہ نَمازی حَضَرات عُمُوماً جماعت سے چند مِنَٹ پہلے ہی پہنچتے ہیں۔ میری مَدَنی اِلتجا ہے کہ جیسے جیسے نَمازی آتے جائیں خُدّام حسبِ ضَرورت بتّیاں اور پنکھے آن کرتے جائیں اور جُوں جُوں نَمازی رخصت ہوں آف کرتے جائیں اور رات میں صِرْف عُرْف (یعنی وہاں کے معمول) کے مطابِق روشنی رکھیں۔ میرے آقا اعلیٰ حضرت امامِ اہلسنّت مُجدِّدِ دین وملّت مولانا شاہ امام احمد رضا خان عَلَیْہِ رَحْمَۃُ الرَّحْمٰن فتاوٰی رضویہ

جلد 9 صَفْحہ 504 پر لکھتے ہیں: مسجد میں روشنی خِشْت و گِل (یعنی اینٹ، مِٹّی) کی ذات کے لیے نہیں ہوتی بلکہ نَمازیوں کے واسِطے، بلکہ نَماز میں بھی اَصْل نظر صِرْف فرائض پر مقصود ہے کہ اَصالتاً بِنائے مسجِد (یعنی بذاتِ خود مسجِد بنائی جانا) انہی (یعنی فرائض) کے لیے ہے۔ وَلہٰذا جہاں تہجُّد وغیرہ نوافِل خواں (یعنی نَفْل پڑھنے والے) و ذاکرین (یعنی ذِکْرُ اللہ کرنے والے) شب بھر مسجِد میں رہتے یا رات کے سب حصّوں میں اُن کی آمد و رفت مسجِد میں رہتی ہو اور اِس وجہ سے وہاں شب بھر روشنی رکھنے کی عادت ہو یا واقِف (یعنی وَقْف کرنے والے) نے خود اِس کی تَصْرِیح کر دی (یعنی واضح طور پر کہہ دیا) ہو، ایسی جگہ کے عِلاوہ باقی تمام مساجِد میں تہائی رات کے بعد روشنی گُل کر (یعنی بتّی بُجھا) دینے کا حُکْم ہے کہ اب (جلتی رکھنا) اِسراف وتَضْیِیعِ مال (یعنی مال کا ضائع کرنا) ہے۔ (فتاوٰی رضویہ مُخَرَّجہ ج۹ص٥٠٤)

نَمازیوں کی غیر موجودگی میں بتّی جلانے کی مُمانَعت کا فتویٰ

فتاوٰی رضویہ جلد 23 صَفْحہ 374 تا 375 سے ایک سُوال جواب مُلاحَظہ ہو:

سُوال: زید فَجْر کو بعد پانچ بجے کے مسجِد میں چَراغ بِغَرَضِ رونق و زینتِ مسجِد، نہ کہ بِغَرَضِ تلاوت اور مُطالَعۂ کُتُبِ دینیہ جلا دیتا ہے حالانکہ روشنی کی اُس وَقْت ضَرورت نہیں ہوتی ہے کیونکہ نَمازیوں کی آمد پونے چھ بجے اور جماعت بعد چھ بجے طلوعِ روشنی صُبْحِ صادِق میں ہوتی ہے اور علاوہ اس کے سرکاری لالٹین کی روشنی تینوں دروں میں مسجِد کے اور صحن میں کافی طور سے ہوتی ہے عَمْرو جو مُہْتَمِمِ قدیم مسجِد کا ہے اور سینکڑوں روپیہ اپنی کوشِش

مَوفُورہ (وافِر وکثیر کوشِش) سے فراہم کرکے مسجِد کی ترمیم ودیگر اَخراجات میں لگاتا رہا ہے بلکہ اب بھی مَرمَّت کرا رہا ہے، زید کو اِس وَقت کے **فُضُول بلاضرورت چراغ جلانے** سے مَنْع کرتا ہے اور کہتا ہے کہ مسجِد کے مال میں اِسراف نہ چاہئے مگر زید نہیں مانتا پس ایسی صورت میں چَراغ جلانا چاہئے یا نہیں؟ **الجواب: جبکہ اس وَقت مسجِد میں کوئی نہیں آتا چَراغ جلانا فُضُول ومَمنوع** ہے خُصُوصاً جبکہ (گلی میں سرکاری) لالٹین کی روشنی (Street Light جل رہی) ہوتی ہے۔ **وَاللّٰہُ تعالٰی اَعلم۔**

جشنِ وِلادت کا چَراغاں

بڑی راتوں اور جشنِ ولادت کے موقع پر اچّھی اچّھی نیّتوں کے ساتھ چَراغاں کرنا جائز وکارِثواب ہے۔ دعوتِ اسلامی کے اِشاعَتی ادارے **مکتبۃُ المدینہ** کی مطبوعہ 561 صَفْحات پر مشتمل کتاب، **''ملفوظاتِ اعلیٰ حضرت''** صَفْحَہ 174 پر ہے: **عَرض:** میلادشریف میں جھاڑ (یعنی پنج شاخہ مَشْعَل)، فانوس، فُرُوش وغیرہ سے زَیب وزینت اِسراف (یعنی فُضُول خرچی) ہے یا نہیں؟ **ارشاد:** عُلَما فرماتے ہیں: **لَاخَیْرَ فِی الْاِسْرَافِ وَلَا اِسْرَافَ فِی الْخَیْرِ** (یعنی اِسراف میں کوئی بھلائی نہیں اور بھلائی کے کاموں میں خَرْچ کرنے میں کوئی اِسراف نہیں) جس شے سے تعظیمِ ذِکْر شریف مقصود ہو، ہرگز مَمنوع نہیں ہوسکتی۔

ایک ہزار شَمعیں

حُجَّۃُ الْاِسلام حضرتِ سیِّدُنا امام ابوحامد **محمد بن محمد غزالی** عَلَیْہِ رَحْمَۃُ اللّٰہِ الوالی نے **اِحیاءُ الْعُلوم** شریف میں **سیِّدی ابوعلی رُوذباری** عَلَیْہِ رَحْمَۃُ اللّٰہِ البارِی سے نَقْل کیا کہ ایک بندہ

صالح (یعنی نیک شخص) نے مجلسِ ذِکرشریف ترتیب دی اور اُس میں **ایک ہزار شمعیں** روشن کیں۔ ایک شخص ظاہر بین (یعنی صِرْف ظاہر پر نظر رکھنے والے) پہنچے اور یہ کیفیت دیکھ کر واپَس جانے لگے۔ بانیِ مجلس (جو کہ خاصانِ خدا سے تھے انہوں) نے ہاتھ پکڑا اور اندر لے جا کر فرمایا کہ جو شَمْع مَیں نے غیرِ خدا کے لئے روشن کی ہو وہ بُجھا دیجئے۔ کوششیں کی جاتی تھیں اور کوئی شَمْع ٹھنڈی نہ ہوتی۔ (اِحیاءُ الْعُلوم ج ۲ ص ۲٦ مُلَخَّصاً)

لہراؤ سبز پرچم اے آقا کے عاشقو!

گھر گھر کرو چَراغاں کہ سرکار آگئے

صَلُّوا عَلَى الْحَبِيب! صلَّى اللهُ تعالٰی علٰی محمَّد

کُنڈا لگانا کیسا؟

❁ جشنِ وِلادت کی مجلسوں، نعت کی محفلوں، شادی کی تقریبوں، دُکانوں، کارخانوں وغیرہ وغیرہ ہر جگہ صِرْف قانونی طریقے پر بجلی استِعمال کیجئے۔ کُنڈے وغیرہ کے ذَرِیعے بجلی چوری کرنا حرام اور جہنَّم میں لے جانے والا کام ہے۔ جس نے ماضی میں ایسا کیا ہے وہ توبہ بھی کرے اور جتنی بجلی چوری کی ہے حساب لگا کر مُتَعَلِّقہ ادارے کو اُتنا بل (BILL) ادا کرے۔

مختلف برقی آلات کے بارے میں 14 مَدَنی پھول

کمپیوٹر، ٹیپ ریکارڈر، موبائل چارجر وغیرہ

❁ کمپیوٹر، مانیٹر (Monitor)، کاپیئر، پرنٹر، ٹیپ ریکارڈر، موبائل چارجر وغیرہ جب

استِعمال میں نہ ہوں تو بند کر دیجئے۔ اِسٹینڈ بائی (Standby) رکھنے کی صورت میں بھی یہ بجلی خَرْچ کرتے ہیں۔ بجلی بچانے کا بہترین طریقہ یہ ہے کہ برقی آلات جس وَقْت استِعمال میں نہ ہوں اُنہیں ''پاور سا کِٹ'' سے نکال دیا جائے، تاکہ نکتے کے برابر چھوٹا سے بَلْب روشن رہتا ہے وہ بھی بند ہو جائے اِس طرح کرنے میں بجلی کی بچت کے ساتھ ساتھ آپ کے بَرقی آلات کی بھی حفاظت ہے۔

۞ مانیٹر کی جگہ LCD یا LED استعمال کرنے سے بجلی کم خَرْچ ہوتی ہے۔

مَدَنی چینل اُسی صورت میں چلائیے جب کوئی دیکھنے والا ہو

۞ گناہوں بھرے چینلز کے ناجائز سلسلے دیکھنے سے اپنی جان چُھڑا کر سچّی توبہ کر لیجئے اور صِرْف وصِرْف 100 فیصد شَرْعی **مَدَنی چینل** دیکھنے کا معمول بنائیے، مگر ایسا نہ ہو کہ **مَدَنی چینل** لگانے کے بعد آپ بات چیت وغیرہ میں لگ کر غافِل ہو جائیں یا گھر بھر میں یہاں وہاں گھومتے رہیں، اگر کوئی ایک فرد بھی فائدہ نہ اُٹھا رہا ہو گا تو بجلی بے کار خَرْچ ہوتی رہے گی اور جان بوجھ کر ایسا کرنے کی صورت میں بعض صورَتوں میں آپ تَضْیِیْعِ مال (یعنی مال ضائع کرنے) کے گناہ میں گرِفتار اور عذابِ نار کے حقدار ہو سکتے ہیں۔

۞ ایگزاسٹ فین (Exhaust Fan) خواہ مَطْبَخ (کِچن Kitchen) میں ہو یا کمرے میں یا کہ اِستِنجا خانے میں ضَرورت پوری ہو جانے کے بعد بند کر دیجئے۔

۞ پانی کا بے جا استِعمال نہ کیجئے، موٹر زیادہ چلے گی تو بجلی بھی زیادہ خَرْچ ہو گی۔

۞ بیٹھنے یا سونے کی ترکیب یوں بنائیے کہ کم پنکھوں میں زیادہ اَفراد مُسْتَفِید ہو سکیں۔

ایک پنکھے سے کئی اَفراد اِستِفادہ کر سکتے ہیں

❁ مدارِس و جامِعات کے اساتذہ و طَلَبہ نیز دعوتِ اسلامی کے سنّتوں کی تربیّت کے مَدَنی قافِلوں کے مسافِر مساجِد میں بجلی کے استِعمال میں خوب محتاط رہیں کہ چندے کا مُعامَلہ بڑا سَخت ہے۔ ناظِمین و امیرِ قافِلہ خاص کڑی نظر رکھا کریں ایسا نہ ہو کہ فی پنکھا ایک اسلامی بھائی سویا پڑا ہو۔ گھر کے کمرے میں جب ایک پنکھے کے نیچے کئی اَفراد سو سکتے ہیں تو آخر مساجِد و مدارِس میں کیوں نہیں سو سکتے؟

❁ الیکٹرک اَوْوَن (Oven) 600 تا 1500 واٹ کا ہوتا ہے، اس میں کافی بجلی خَرْچ ہوتی ہے بِلا سَخت ضَرورت اِستِعمال نہ کیجئے۔

U.P.S. بہُت زیادہ بجلی کھاتا ہے

❁ یو پی ایس (U.P.S) کا استعمال کم سے کم کرنا چاہئے کیونکہ اس کی ''بیٹری'' رِی چارج (Recharge) کرنے میں 300 تا 400 واٹ کے حساب سے بجلی خَرْچ ہوتی ہے، لہٰذا دن کے وَقْت UPS بند رکھ کر کافی ساری بجلی کی بچت کی جا سکتی ہے۔

❁ سردیوں میں اِستِعمال کیا جانے والا بجلی کا ہِیٹر (Heater) اَوسطاً 1800 واٹ کا ہوتا ہے، اِس میں بے تحاشا بجلی خَرْچ ہوتی ہے۔ کم سے کم استعمال کیجئے۔

اِستری بے دردی سے بجلی کھاتی ہے

❁ اِستری 800 تا 1200 واٹ کی (یعنی 10 تا 15 چھت کے پنکھوں کے برابر) ہوتی ہے،

نہایت بے دردی سے بجلی کھاتی اور خوب BILL بڑھاتی ہے، سخت حاجت میں ہی اِستِعمال کیجئے۔ اگر ممکن ہو تو بِغیر اِستری کے کپڑے پہن لیجئے، انمول وَقت کے ساتھ ساتھ پیسوں کی بھی ٹھیک ٹھاک بچت ہو گی۔

❁ لِفٹ (Lift) اچّھی خاصی بجلی کھاتی ہے، اسے کم سے کم اِستِعمال کیجئے، سیڑھیوں کے ذَرِیعے آنا جانا ایک ورزِش ہے اور بدن کیلئے طِبّاً مفید ہے۔

❁ گھر سے باہَر جانے سے پہلے بجلی کا ہر سوِچ (SWITCH) چیک کر لیجئے کہ کہیں کوئی بَلْب، جل اور پنکھا وغیرہ چل تو نہیں رہا!

❁ بعض لوگوں کی عادت ہوتی ہے کہ باہَر جائیں تب بھی خالی گھر کا بَلْب خواہ مخواہ روشن رکھتے ہیں، بِلا حاجت ایسا نہ کریں، ہاں اس لیے روشن رکھا کہ واپسی میں روشنی ملے یا چور وغیرہ سے حفاظت رہے کہ سمجھیں کہ گھر میں کوئی ہے تو حَرَج نہیں۔

فریج و ڈیپ فریزر کے بارے میں 13 مدنی پھول

❁ فریج و ڈیپ فریزر (18 کیوبِک فُٹ (FOOT) کے اَوسطاً 500 واٹ کے ہوتے ہیں یہ) آپ کے گھر میں ہوں تو تقریباً 25 فی صد بجلی اِستِعمال کرتے ہیں۔

❁ بعض اوقات اپنی ضَرورت سے بڑا فریج لے لیا جاتا ہے، یاد رکھئے! خالی فریج زیادہ بجلی کھینچتا ہے، اگر رکھنے کو زیادہ چیزیں نہ ہوں تو پانی ہی بھر کر رکھ دیجئے اور ٹھنڈا ہونے پر ثواب کی نیّت سے مسلمانوں کو پلا دیجئے۔

❁ فریج میں ایک آلہ تھرمواسٹیٹ (Thermostat) لگا ہوتا ہے جس سے اس کی ٹھنڈک (Cooling) کو کنٹرول کیا جا سکتا ہے، زیادہ ٹھنڈک پر زیادہ بجلی صَرف ہوتی ہے، اس لئے فریج کی ٹھنڈک کو موسِم اور ضَرورت کے مطابِق رکھئے۔

❁ فریج یا ڈیپ فریزر کو دیوار سے لگا کر نہ رکھئے پچھلے حصّے کی طرف ہوا کا راستہ کُھلا رہے۔

❁ فریج ایسی جگہ نہ رکھئے جہاں دُھوپ آتی ہو بلکہ کوشش کر کے اسے گھر میں سب سے ٹھنڈی جگہ پر رکھئے۔

❁ فریج کا دروازہ بار بار کھولنے سے اس کی ٹھنڈک میں کمی آتی اور بجلی زیادہ خَرچ ہوتی ہے۔

❁ زیادہ دیر دروازہ کُھلا رکھنے سے بھی بجلی زیادہ خَرچ ہوتی ہے، لہٰذا کیا کیا نکالنا ہے یہ ذِہن بنانے کے بعد ہی فریج کھولئے اور چیز نکالنے کے بعد دروازہ اچھّی طرح بند کر دیجئے۔

❁ بار بار فریج نہ کُھلے اس کے لئے پانی کے کُولر کا استِعمال کیجئے۔

❁ فریج میں گرما گرم غذا وغیرہ رکھنے سے اندر کا دَرَجۂ حرارت بڑھ جاتا اور بجلی زیادہ خَرچ ہوتی ہے۔

❁ ریفریجریٹر کے پیچھے ننّھے مُنّے پائپوں کی ایک جالی ہوتی ہے جس پر مِٹّی اور گرد پڑتی رہتی ہے، اس سے فریج کی کارکردَگی پر اثر پڑتا ہے، ہفتے پندرہ دن میں ''پاوَر سا کِٹ'' سے نکال کر اسے صاف کر لینا مفید ہے۔

❁ وہ فریج اور فریزر جو کہ خود بَرف پگھلا دینے کی صلاحیّت رکھتے ہیں جنہیں ''نوفراسٹ''

(No frost) کہا جاتا ہے وہ نسبتاً زیادہ بجلی کھاتے ہیں۔

فریج سے زائد برف نکالنے کا طریقہ

❁ اپنے فریج اور فریزر میں ایک چوتھائی (1/4) انچ سے زیادہ بَرْف نہ جمنے دیجئے، بَرْف اُتارنے کے لئے تھوڑی دیر بند (OFF) کر کے اس کا دروازہ کھول دیجئے اور ہاتھوں سے صاف کیجئے، حسبِ ضَرورت پلاسٹک کا چَمَّچ استعمال کیجئے، لوہے کی چَمَّچ یا چُھری چاقو کے استِعمال سے فریج خراب ہو سکتا ہے۔

❁ اگر چند دنوں کے لیے گھر سے باہَر جانا ہو تو فریج خالی کر کے بند کر دیجئے، اگر اس میں ضَروری اشیاء موجود ہوں تو کم سے کم کُولنگ (Cooling) پر ترکیب بنا دیجئے۔

واشِنگ مشین کے بارے میں 3 مَدَنی پھول

❁ واشِنگ مشین (Washing Machine) آپ کے استِعمال کی تقریباً 20 فی صد بجلی استِعمال کرتی ہے۔

❁ واشِنگ مشین پر کپڑے دھونے سے بجلی کے ساتھ کئی لیٹر پانی بھی استعمال ہوتا ہے، اگر زیادہ کپڑے دھونے ہوں تو ہی اِستعمال کیجئے، ایک یا دو کپڑے ہوں تو ہاتھوں سے دھو لیجئے۔

❁ کئی گھروں میں واشِنگ مشین کے ساتھ کپڑے سُکھانے والا ڈرائیر (Dryer) بھی استِعمال ہوتا ہے جس سے بجلی کا خَرچ بڑھ جاتا ہے، اگر کُھلی جگہ اور دھوپ مُیَسَّر ہو تو کپڑے بغیر ڈرائیر کے سُکھا لیجئے۔

ائیر کنڈیشنر کے بارے میں 8 مَدَنی پھول

خوش ذائقہ فالُودہ

امیرُ الْمُؤمِنِین حضرتِ مولائے کائنات، علیُّ الْمُرتَضٰی شیرِ خدا کَرَّمَ اللہُ تعالٰی وَجْهَهُ الْکَرِیْم کی خدمتِ بابَرَکت میں ایکبار **خوش ذائِقہ فالُودہ** پیش کیا گیا۔ فرمایا: اِس کی خوشبو، رنگ اور ذائِقہ کتنا اچّھا ہے! میں یہ بات پسند نہیں کرتا کہ میرا نَفْس ایسی چیز کا عادی ہوجائے گا جس کی اسے عادت نہیں۔ (حلیۃ الاولیاء ج ۱ ص ۱۲۳) **اللہ عَزَّوَجَلَّ کی اُن پر رَحْمت ہو اور اُن کے صَدقے ہماری بے حساب مغفِرت ہو۔**

اٰمین بِجاہِ النَّبِیِّ الْاَمین صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صلَّی اللہُ تعالٰی علٰی محمَّد

A.C. کی عادت نکالئے، بجلی بچائیے

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! امیرُ الْمُؤمِنِین حضرتِ مولائے کائنات، علیُّ الْمُرتَضٰی شیرِ خدا کَرَّمَ اللہُ تعالٰی وَجْهَهُ الْکَرِیْم کی نَفْس کُشی مرحَبا! کاش! ہم بھی سَخْت گرمی میں نَفْس کے مطالَبے پر آئسکریم یا فالُودہ کھاتے اور ٹھنڈے مَشروبات غٹ غٹا تے وَقْت امیرُ الْمُؤمِنِین حضرتِ مولائے کائنات کَرَّمَ اللہُ تعالٰی وَجْهَهُ الْکَرِیْم کی اِس ایمان افروز حِکایت کو بھی کبھی کبھی یاد کرلیا کریں! یاد رکھئے! نَفْس کو جس قَدَر آسائشوں کی عادت ڈالی جائے وہ اُسی قَدَر ڈِھیٹ اور عیش پرست ہوجاتا ہے۔ دیکھئے! جب پنکھا اِیجاد نہیں ہوا تھا اُس وَقْت بھی لوگ

گُزارہ کر ہی لیتے تھے اور آج بَہُت سوں کو ائیر کنڈیشنڈ روم میں بیٹھنے اور سونے کی عادت پڑ گئی ہے ، ان کو اب گرمیوں میں A.C. کے بِغیر نیند آنا دشوار ہوتا ہوگا ، جوڑوں کے دَرْد وغیرہ میں وہ الگ سے مُبتَلا رہتے ہوں گے ۔ آہ ! دنیا میں نعمت جتنی عُمدہ ہوگی بروزِ قِیامت اُس کا حساب بھی اُتنا ہی زِیادہ ہوگا۔ اِس لئے بدلتے موسِموں کے گَرم وسَرد اَثرات کو کبھی کبھی برداشت بھی کرلیا کیجئے ! البتّہ جو A.C. استِعمال کرتے ہیں ، وہ گنہگار نہیں ، A.C. کا استِعمال چونکہ جائز ہے لہٰذا اِس کے بھی مَدَنی پھول قبول فرمایئے :

۞ ڈیڑھ ٹن کا ایک اے۔سی (Air conditioner) ڈبل بارہ (24) پنکھوں سے زیادہ بجلی استِعمال کرتا ہے۔

۞ A.C. سائے میں رکھئے ، کُھلی دھوپ میں رکھنے سے پانچ فی صد بجلی زیادہ خَرچ ہوگی۔

۞ جب تک پنکھے سے گُزارا ہوسکتا ہو ، اے سی (A.C.) نہ چلایئے۔

۞ اپنے اے۔سی کا تھرموسٹیٹ (Thermostat) 16 کے بجائے 26 ڈگری سینٹی گریڈ پر مقرّر (Set) کیجئے ، اس سے آپ کے ماہانہ بل میں 30 فی صد کمی ہوسکتی ہے۔

۞ جب A.C. چلائیں تو اسے شُروع ہی سے کم ٹھنڈک (کُولنگ Cooling) پر سیٹ نہ کریں کہ یہ آہِستہ آہِستہ ٹھنڈا کرے گا اور بجلی زیادہ خَرچ ہوگی۔

۞ بار بار کمرے کا دروازہ کُھلنے سے بھی A.C. پر بوجھ بڑھتا ہے اور بجلی زیادہ خَرچ ہوتی ہے۔

۞ ساتھ میں چھت کا پنکھا اِستِعمال کرنا مُفید ہے۔

ہر ماہ اس کافِلٹر (Filter) صاف کرنا مُفید ہے۔

گھریلو برقی آلات کی اَوسط تُوانائی (واٹس میں)

باورچی خانے کے برقی آلات

لوڈ ٹائپ	اَوسط واٹ
ٹوسٹر	800-1500
گرنڈر/مکسچر	300
کافی/ٹی میکر	800-1000
مائیکروویو اوون	600-1500

گھریلو برقی آلات

واشنگ مشین	400-700
اِستری	800-1200

ٹی وی ("21)

سی آر ٹی	70-80
ایل سی ڈی	20-25

ٹی وی "25

سی آر ٹی	90-100
ایل سی ڈی	26-28

ڈِیپ فریزر (18 کیوبِک فُٹ)	500
رَیفریجریٹر (18 کیوبِک فُٹ)	500

لوڈ ٹائپ	اَوسط واٹ
روشن بَلْب	40-200
اِنرجی سَیوَر	7-80

پنکھا

چھت کا پنکھا	80
بریکٹ پنکھا	55
پیڈسٹل پنکھا	155

اے سی (اسپلٹ 1.5 ٹن)	2000
اے سی (اسپلٹ 1 ٹن)	1500
ہیٹر	1800

مُندرَجہ بالا اَعدادوشُمار اَوسط (Average) خَرچ کے طور پر دیئے گئے ہیں اور مختلف برانڈز کے لیے جُدا جُدا ہو سکتے ہیں۔
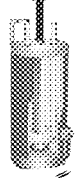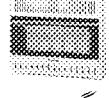
گیس بچانے کے 3 مدنی پھول

۞ سردی سے بچنے کیلئے ہیٹر کی بجائے گرم کپڑے اِستعمال کیجئے۔

۞ ہو سکے تو انسٹنٹ واٹر گیزر اِستعمال کیجئے کہ یہ صرف اِستعمال کے وَقت ہی گیس خَرچ کرتا ہے۔

۞ گیزر میں کونیکل بیفل ڈالئے اور 25 فی صد تک گیس بچایئے۔ کونیکل بیفل کے بِغیر گیزر زیادہ گیس اِستعمال کرتا ہے اور گیس بل میں اِضافہ کرتا ہے۔

سردیوں میں گیس کا بل زیادہ کیوں؟ [1]

ایک عدد ہیٹر (2 پلیٹ والا)

(6 گھنٹے روزانہ)

7,460

ایک عدد گیزر (35 گیلن)

(10 گھنٹے روزانہ)

4,010

ایک عدد گیزر کونیکل بیفل کے ساتھ (35 گیلن)

(10 گھنٹے روزانہ)

1,920

ایک عدد چولھا (ایک برنر والا)

(6 گھنٹے روزانہ)

270

28 — 15 — 7

یہ رِسالہ پڑھ کر دوسرے کو دے دیجئے

شادی غمی کی تقریبات، اجتماعات، اَعراس اور جلوسِ میلاد وغیرہ میں مکتبۃُ المدینہ کے شائع کردہ رسائل اور مَدَنی پھولوں پر مشتمل پمفلٹ تقسیم کرکے ثواب کمایئے، گاہکوں کو بہ نیّتِ ثواب تحفے میں دینے کیلئے اپنی دُکانوں پر بھی رسائل رکھنے کا معمول بنایئے، اخبار فروشوں یا بچّوں کے ذَرِیعے اپنے مَحَلّے کے گھر گھر میں ماہانہ کم از کم ایک عدد سنّتوں بھرا رسالہ یا مَدَنی پھولوں کا پمفلٹ پہنچا کر نیکی کی دعوت کی دھومیں مچایئے اور خوب ثواب کمایئے۔

طالبِ غمِ مدینہ و بقیع ومغفرت و بےحساب جنّت الفردوس میں آقا کا پڑوس

۸ ذوالحجۃ الحرام ۱۴۳۳ھ

25-10-2012

[1] یہ معلومات سوئی ناردرن گیس پائپ لائنز لمیٹیڈ، مرکز الاولیاء لاہور اپریل 2012ء کے ایک بل سے لی گئی ہیں۔

فرمانِ مُصطفٰے صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم: جس کے پاس میرا ذکر ہوا اور وہ مجھ پر دُرُود شریف نہ پڑھے تو وہ لوگوں میں سے کنجوس ترین شخص ہے۔ (ترغیب و ترہیب)

فہرس

مآخذ و مراجع

کتاب	مطبوعہ	کتاب	مطبوعہ
قراٰنِ مجید	مکتبۃ المدینہ باب المدینہ کراچی	فتاوٰی رضویہ	رضا فاؤنڈیشن مرکز الاولیاء لاہور
نور العرفان	پیر بھائی کمپنی مرکز الاولیاء لاہور	احیاء العلوم	دار صادر بیروت
معجم الاوسط	دار الکتب العلمیۃ بیروت	تذکرۃ الاولیاء	انتشارات گنجینہ تہران
حلیۃ الاولیاء	دار الکتب العلمیۃ بیروت	منہاج العابدین	دار الکتب العلمیۃ بیروت
الترغیب والترھیب	دار الکتب العلمیۃ بیروت	ملفوظاتِ اعلیٰ حضرت	مکتبۃ المدینہ باب المدینہ کراچی

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ تبلیغِ قراٰن وسُنّت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک **دعوتِ اسلامی** کے مہکے مہکے مَدَنی ماحول میں بکثرت سُنّتیں سیکھی اور سکھائی جاتی ہیں، ہر جُمعرات مغرب کی نَماز کے بعد آپ کے شہر میں ہونے والے دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار سُنّتوں بھرے اجتماع میں رضائے الٰہی کیلئے **اچھی اچھی نیّتوں** کے ساتھ ساری رات گزارنے کی مَدَنی اِلتجا ہے۔ عاشقانِ رسول کے **مَدَنی قافلوں** میں بہ نیّتِ ثواب سُنّتوں کی تربیّت کیلئے سفر اور روزانہ **فکرِ مدینہ** کے ذَریعے **مَدَنی انعامات** کا رسالہ پُر کر کے ہر مَدَنی ماہ کے اِبتدائی دس دن کے اندر اندر اپنے یہاں کے ذِمّے دار کو جَمع کروانے کا معمول بنا لیجئے، **اِنْ شَآءَاللّٰہ** عَزَّوَجَلَّ اس کی بَرَکت سے پابندِ سنّت بننے، گناہوں سے **نفرت** کرنے اور **ایمان کی حفاظت** کیلئے کُڑھنے کا ذِہن بنے گا۔

ہر اسلامی بھائی اپنا یہ ذِہن بنائے کہ **"مجھے اپنی اور ساری دنیا کے لوگوں کی اِصلاح کی کوشش کرنی ہے۔"** اِنْ شَآءَاللّٰہ عَزَّوَجَلَّ اپنی اِصلاح کی کوشش کے لیے **"مَدَنی اِنعامات"** پر عمل اور ساری دنیا کے لوگوں کی اِصلاح کی کوشش کے لیے **"مَدَنی قافلوں"** میں سفر کرنا ہے۔ اِنْ شَآءَاللّٰہ عَزَّوَجَلَّ